بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون نمبر ۲۹

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۲ اخاء ۱۳۴۶ھش ، ۷ رجب ۱۳۸۷ھ ، ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۲۹

اخبار احمدیہ

۰- ربوہ ۱۱ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلحَمدُ لِلّٰہِ۔

۰- یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ مدظلہا کے بھائی محترم سید محمد احمد صاحب کو مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی پوتی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی نواسی ہے۔

ادارہ الفضل ولادت باسعادت کی اس تقریب سعید پر حضرت سیدہ ام مظفر صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا نیز خاندان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دلی مبارک باد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ اور والدین اور سلسلہ کے لئے قرۃ العین بنائے، آمین۔

۰- مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اپنے مکتوب ۲ اکتوبر میں تحریر فرماتے ہیں کہ وہ ۷ اکتوبر سے سفر پر روانہ ہوئے ہیں اور وسط نومبر تک پاکستان پہنچیں گے۔ آپ سے خط و کتابت کرنے والے احباب سے التماس ہے کہ وہ آپ کے پاکستان پہنچنے پر ہی آپ کو خط لکھیں۔ کیونکہ سفر کے دوران کوئی معین پتہ نہیں ہے۔ نیز احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ محترم مکرم چوہدری صاحب کے لئے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ بخیریت پاکستان پہنچیں۔

خاکسار ابو المنیر نور الحق

اجتماع انصار اللہ ربوہ

مورخہ ۱۲ اکتوبر بروز جمعرات مسجد مبارک میں ۴ بجے قبل از نماز عصر ربوہ کے انصار کا سالانہ اجتماع شروع ہو گا (انشاء اللہ) جو عشاء تک جاری رہے گا۔ سب انصار احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں شامل ہو کر استفادہ فرمائیں۔ خدام کی شمولیت بھی باعث مسرت ہوگی۔

(زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو خدا کی تلاش میں استقلال سے کام لیتا ہے وہ ضرور اس کو پا لیتا ہے

چاہیئے کہ انسان پہلے خدا کی ہستی اور پھر اس کی صفات کی واقفیت حاصل کرکے یقین کے مرتبہ پر پہنچے

"اسلام ہے کیا؟ اسلام کا تو نام ہی اللہ تعالیٰ نے فطرت اللہ رکھا ہے۔ فطرتی مذہب اسلام ہی ہے۔ مگر ان باتوں کی حقیقت کب کھلتی ہے؟ جب انسان صبر اور ثابت قدمی کے ساتھ کسی پاک صحبت میں رہے۔ ثابت قدمی میں بڑی برکتیں ہوتی ہیں۔ شہد ہی کی مکھی کو دیکھو جب وہ ثابت قدمی اور محنت کے ساتھ اپنے کام میں لگتی ہے تو شہد جیسی نفیس اور کارآمد شے تیار کر لیتی ہے۔ اسی طرح پر جو خدا کی تلاش میں استقلال سے لگتا ہے وہ اس کو پا لیتا ہے۔ نہ صرف پا لیتا ہے بلکہ میرا تو یہ ایمان ہے کہ وہ اس کو دیکھ لیتا ہے۔ ارضی علوم کی تحصیل میں کس قدر وقت اور روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ یہ علوم روحانی علوم کی تحصیل کے قواعد کو صاف طور پر بتا رہے ہیں۔ ہمارا مذہب جو روحانی علوم مبتدی کے لئے ہونے چاہئیں یہ ہے کہ وہ پہلے خدا کی ہستی، پھر اس کی صفات کی واقفیت پیدا کرے۔ ایسی واقفیت جو یقین کے درجہ تک پہنچ جائے۔ تب اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کاملہ پر اس کو اطلاع مل جائیگی اور اس کی روح اندر سے بول اٹھے گی کہ پورے اطمینان کے ساتھ اس نے خدا کو پالیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایسا ایمان پیدا ہو جاوے کہ وہ یقین کے درجہ تک پہنچ جاوے اور انسان محسوس کرلے کہ اس نے گویا خدا کو دیکھ لیا ہے اور اس کی صفات سے واقفیت حاصل ہو جاوے تو گناہ سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور طبیعت جو پہلے گناہ کی طرف جھکتی تھی، اب اُدھر سے ہٹتی اور نفرت کرتی ہے اور یہی توبہ ہے۔"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۷ء

بیعت سے نئی زندگی کا آغاز ہوتا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"ہر ایک شخص جو میرے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے اس کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کی بیعت کی غرض کیا ہے؟ کیا وہ دنیا کے لئے بیعت کرتا ہے یا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے۔ بہت سے ایسے بدقسمت انسان ہوتے ہیں کہ ان کی بیعت کی غایت اور مقصود صرف دنیا ہوتی ہے ورنہ بیعت سے ان کے اندر کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور وہ حقیقی یقین اور معرفت کا نور جو حقیقی بیعت کے نتائج اور ثمرات ہیں ان میں پیدا نہیں ہوتے۔ ان کے اعمال میں کوئی خوبی اور صفائی نہیں آتی۔ نیکیوں میں ترقی نہیں کرتے۔ گناہوں سے نہیں بچتے۔ ایسے لوگوں کو جو دنیا کو ہی اپنا اصل مقصود ٹھہراتے ہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ

دنیا روزے چند آخر کار با خداوند"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۴۱-۱۴۲)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بیعت کرنا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ یہ محض ایک عام فعل نہیں ہے بلکہ اس فعل سے انسان کو اپنی گزشتہ لوح اعمال صاف کرکے نئے سرے سے زندگی کا آغاز کرنا ہوتا ہے۔ جو خالص دینداری کی زندگی ہوتی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بیعت کرتے وقت یہ فیصلہ کر لینا چاہیئے کہ بیعت کی کیا غرض ہے اور اس سے کیا فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر محض دنیا کی خاطر ہے تو بے فائدہ ہے۔ لیکن اگر دین کے لئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے تو ایسی بیعت مبارک اور اپنی اصل غرض اور مقصد کو ساتھ رکھنے والی ہے۔ جس سے ان فوائد اور منافع کی پوری امید کی جاتی ہے۔ جو سچی بیعت سے حاصل ہوتے ہیں۔ ایسی بیعت سے انسان کو دو بڑے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے اور حقیقی توبہ انسان کو خدا تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے۔ اور اس سے پاکیزگی اور طہارت کی توفیق ملتی ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔ یعنی اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور نیز ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو گناہوں کی کشش سے پاک ہونے والے ہیں۔ توبہ حقیقت میں ایک ایسی شے ہے کہ جب وہ اپنے حقیقی لوازمات کے ساتھ کی جاوے تو اس کے ساتھ ہی انسان کے اندر ایک پاکیزگی کا بیج بویا جاتا ہے۔ جو اس کو نیکیوں کا وارث بنا دیتا ہے۔ یہی باعث ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ یعنی توبہ سے پہلے کے گناہ اس کے معاف ہو جاتے ہیں۔ اس وقت سے پہلے جو کچھ بھی اس کے حالات تھے اور جو بے جا حرکات اور بے اعتدالیاں اس کے چال چلن میں پائی جاتی تھیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو معاف کر دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک عہد صلح باندھا جاتا ہے م

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

داڑھی بڑھانے اور مونچھوں کے کتروانے کا حکم

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خَالِفُوا الْمُشْرِکِیْنَ وَفِّرُوا اللِّحٰی وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ۔

ترجمہ۔ حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مشرکوں کی مخالفت کرو۔ داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کترواؤ۔

(بخاری کتاب اللباس)

۴ اور نیا حساب شروع ہوتا ہے۔ پس اگر اس نے خدا تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کی ہے تو اسے چاہیئے کہ اپنے گناہوں کا نیا حساب نہ ڈالے۔ اور پھر اپنے آپ کو گناہ کی ناپاکی سے آلودہ نہ کرے بلکہ ہمیشہ استغفار اور دعاؤں کے ساتھ اپنی طہارت اور صفائی کی طرف متوجہ رہے۔ اور خدا تعالیٰ کو راضی اور خوش کرنے کی فکر میں لگا رہے۔ اور اپنی اس زندگی کے حالات پر نادم اور شرمسار رہے۔ جو توبہ کے زمانہ سے پہلے گزری ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۴۲-۱۴۳)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ بیعت کرکے جماعت احمدیہ میں جو انسان داخل ہوتا ہے وہ دراصل اپنی گزشتہ زندگی کو چھوڑ کر ایک نئی زندگی میں داخل ہوتا ہے۔ توبہ کے یہی معنی ہیں۔ حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے اور وہ توبہ کرنے والے کے گناہ بخش دیتا ہے اور توبہ کے ذریعہ انسان پھر اپنے رب سے صلح کر سکتا ہے۔ دیکھو انسان پر جب کوئی جرم ثابت ہو جائے تو وہ قابل سزا ٹھہر جاتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ مَنْ یَّاْتِ رَبَّہٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَہٗ جَھَنَّمَ۔ الآیۃ۔ یعنی جو اپنے رب کے حضور مجرم ہو کر آتا ہے اس کی سزا جہنم ہے وہاں وہ نہ جیتا ہے نہ مرتا ہے۔ یہ ایک جرم کی سزا ہے۔ اور جو ہزاروں لاکھوں جرموں کا مرتکب ہو اس کا کیا حال ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص عدالت میں پیش ہو اور بعد ثبوت اس پر فرد قرارداد جرم بھی لگ جاوے اور اس کے بعد عدالت اس کو چھوڑ دے تو کس قدر احسان عظیم اس حاکم کا ہوگا۔ اب غور کرو کہ یہ توبہ وہی بریت ہے جو فرد قرارداد جرم کے بعد حاصل ہوتی ہے۔ توبہ کرنے کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ پہلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔"

(ایضاً صفحہ ۱۴۳-۱۴۴)

(باقی)

پریس کی مضبوطی

موجودہ زمانہ میں جبکہ ہمارے رب کی فرمودہ پیشگوئی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اپنی پوری شان سے پوری ہو رہی ہے۔ قوموں کی زندگی اور مضبوطی ان کے پریس کی مضبوطی سے وابستہ ہے۔ آپ اپنے دینی آرگن اور پیارے اخبار الفضل کی اشاعت بڑھا کر اپنے پریس کو مضبوط کریں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ہالینڈ میں تبلیغِ اسلام

پبلک جلسے ۔ تربیتی اجلاس ۔ مختلف تقاریب میں شرکت ۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر اسلام کے متعلق پروگرام

(مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ ہالینڈ)

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالیٰ تبلیغ اسلام کا کام کامیابی کے ساتھ جاری رہا۔ نومسلم احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے باقاعدگی سے اجلاس منعقد کئے جاتے رہے جن میں جماعت کے ممبران کے علاوہ دیگر اصحاب کو بھی تقاریر کی دعوت دی جاتی رہی ۔ ملک کے مختلف شہروں کی تنظیموں کی خواہش پر متعدد مقامات پر تقاریر ہوئیں ۔ سکولوں ۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں کی سوسائٹیاں وفود کی صورت میں مسجد آکر اسلام اور احمدیت سے متعارف ہوئیں ۔ بہت سی انجمنوں کے جلسوں اور سوشل مواقع پر شامل ہو کر تعلقات بڑھانے کی کوشش کی جاتی رہی ۔ علاوہ ازیں بذریعہ گفتگو ترسیل لٹریچر ۔ تبلیغی سفروں و پریس کے ذریعہ بھی پیغام حق پہنچانے کے مواقع پیدا ہوتے رہے ۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن والوں نے بھی ہمارے پروگرام براڈ کاسٹ کرنے میں دلچسپی لی ۔ جملہ کارروائی اختصار کے ساتھ درج ذیل ہے ۔

تعلیمی و تربیتی اجلاس

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی باقاعدگی کے ساتھ ہر ہفتہ تعلیمی و تربیتی مقاصد کے پیش نظر اجلاس ۔ علمی گفتگو اور اجتماعات ہوتے رہے ۔ اس سال خاص طور پر احمدیت کے مخصوص مسائل پر توجہ دی گئی ۔ ان مجالس میں بفضلہ تعالیٰ درس قرآن کریم و احادیث شریف دیا جاتا رہا ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء عظام و حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتب کے اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے جاتے رہے یہ پروگرام مکرم امام صاحب کی زیر ہدایت خاکسار کی نگرانی میں انجام پاتا رہا ۔

پبلک جلسے :۔ جیسا کہ شروع میں عرض کیا جا چکا ہے عوام سے قریبی تعلق و رابطہ کے لئے مشن ہاؤس میں غیر مسلم علماء کی تقاریر کا بھی انتظام کیا جاتا ہے جو بفضلہ تعالیٰ اپنے نتائج کے لحاظ سے نہایت مفید ثابت ہوتا ہے ۔ یہ پروگرام مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب امام مسجد ہالینڈ کی نگرانی میں منعقد ہوتا ہے اور ہر سال "موسم سرما کا پروگرام" کے عنوان سے سرانجام پاتا ہے ۔ ان جلسوں میں ممبران جماعت کے علاوہ ان غیر مسلم احباب کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے جو کسی نہ کسی رنگ میں مشن سے تعلق کا اظہار کرتے ہیں ۔ چنانچہ ہر بار ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی مشن ہاؤس آجاتی ہے جو اسلام سے دلچسپی رکھتے ہیں ۔ ان مواقع پر ان کی خدمت میں ہماری طرف سے مفت لٹریچر پیش کیا جاتا ہے اور اس طرح ان لوگوں تک پیغام حق پہنچتا ہے جو عام رنگ میں مسجد آنے سے ہچکچاتے ہیں اور یہی تعلق بعد میں انہیں حلقہ بگوش اسلام کرنے کا موجب ہو جاتا ہے ۔

غیر مسلم مقررین کی تقاریر پر سوال و جواب کا بھی ہر ایک کو کھلا موقع ہوتا ہے لہذا اس موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھا کر ہماری طرف سے سوالات کئے جاتے ہیں جن کا جواب مقررین اپنی اپنی دانست کے مطابق دینے کی کوشش کرتے ہیں مگر یہ جوابات ہر لحاظ سے غیر معقول اور ناتسلی بخش ہوتے ہیں اس طرح پر حق و باطل میں امتیاز ہو جاتا ہے اور اسلام کا بول بالا رہتا ہے ۔ اس پروگرام کے تحت امسال مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں ۔

(۱) ہمارے احمدی بھائی مسٹر ظفر اللہ کیل (Mr. M. Z. KIEL) نے مشن ہاؤس میں "جنوب مشرقی یورپ میں اسلام کے اثرات" کے موضوع پر تقریر کی نیز اپنی تقریر کے دوران قدیم اسلامی یادگاروں اور مساجد کی رنگین سلائڈز بھی دکھائیں جو ان علاقوں میں اب تک مسلمانوں کی آمد کا پتہ دیتی ہیں ۔ یہ تقریر بفضلہ تعالیٰ خاصی کامیاب رہی اور دلچسپی سے سُنی گئی ۔

(۲) ایک بین الاقوامی تنظیم جو ورلڈ کانگریس آف فیتھس کے نام سے مشہور ہے کی ہالینڈ کی شاخ نے مشن ہاؤس کے ہال میں اپنا جلسہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ۔ چنانچہ نہ صرف انہیں جلسہ کرنے کی سہولت بہم پہنچائی گئی بلکہ اس جلسہ کو مزید کامیاب بنانے کے لئے اپنی طرف سے بہت سے لوگوں کو مدعو کیا گیا اس طرح یہ جلسہ بھی کامیاب رہا ۔ اور جلسہ کے بعد اس تنظیم کے بہت سے لوگوں نے مسجد کو دیکھا اور لٹریچر حاصل کیا اس طرح ان لوگوں کو بھی مسجد آنے کا موقع ملا جو شاید دیگر کسی صورت میں بھی مسجد نہ آ سکتے ۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔

(۳) ہمارے قریبی دوست Dr. K. E. FREITAG جو صوفی منش ہیں اور اسلامی تصوّف پر خاصہ مطالعہ رکھتے ہیں نے بھی اس پروگرام میں حصّہ لے کر دلچسپی میں اضافہ کیا ۔ آپ نے ایک مسلمان ایرانی صوفی بزرگ کی ایک کتاب پر تبصرہ کیا اور لوگوں کو بتایا کہ تصوّف جو روحانیت میں ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے کس طرح تمثیلات ۔ اشارات و کنایات کے ذریعہ انسان کو راہِ راست کی طرف بڑھاتا ہے اور کلامِ الٰہی کی باریکیوں کو سمجھنے میں ممد و معاون ہوتا ہے ۔ آپ نے فرمایا کہ جو لوگ ان تمثیلات کو ظاہر پر محمول کر لیتے ہیں بُری طرح ٹھوکر کھاتے ہیں وغیرہ وغیرہ ۔ اس جلسہ میں بھی کافی حاضری تھی اور خوب دلچسپی پیدا ہوئی ۔

مشن ہاؤس سے باہر تقاریر

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر سال باقاعدہ مختلف شہروں اور مقامات پر اسلام و احمدیت پر تقاریر کا موقع ملتا ہے مختلف تنظیمیں اور سوسائیٹیاں لیکچروں کے لئے مدعو کرتی ہیں ۔ چنانچہ ان مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مکرم برادرم حافظ صاحب تقاریر کے لئے تشریف لے گئے ۔ بعض مواقع پر خاکسار کو بھی ساتھ جانے کا موقع ملا ۔ یہ تقاریر بہت دلچسپ ہوتی ہیں جبکہ لیکچر کے بعد طرح طرح کے سوالات و اعتراضات پیش کئے جاتے ہیں اور پھر جب ہماری طرف سے ان کا تسلی بخش جواب دیا جاتا ہے تو لوگوں کی ایک عجیب حالت ہوتی ہے جو صرف دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ۔ سوال و جواب کے بعد اسلام پر لٹریچر پیش کیا جاتا ہے جسے لوگ حیرانی اور دلچسپی کے ملے جلے جذبات میں ڈوبے ہوئے حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھتے ہیں ۔

ان تقاریر سے بفضلہ تعالیٰ ہالینڈ میں اسلام کے دفاع میں آہستہ آہستہ ایک حصار کھڑا ہوتا جا رہا ہے ۔ خدا تعالیٰ کرے کہ اسلام کی سربلندی کا وقت قریب سے قریب تر ہو جائے ۔ آمین

امسال بفضلہ تعالیٰ ہمیں ملک کے دور دور کے حصوں تک پہنچنے کا موقع ملا اور بہت سی تنظیموں اور انجمنوں میں اسلام پر لیکچر ہوئے ۔

آمد وفود

عرصہ زیر رپورٹ میں بہت سی تنظیموں نے اپنے ممبران کو مسجد لا کر اسلام اور احمدیت سے متعارف کرایا اور لٹریچر اور معلومات حاصل کیں چنانچہ امسال بفضلِ ایزدی اکیس وفود مسجد آئے جو مختلف سکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں کی طرف سے تھے اساتذہ ٹریننگ کالج اور ڈیلفٹ یونیورسٹی کے طلبہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں ۔ ہیگ اکاڈمی اور پبلک یونیورسٹی ہیگ کے وفود بھی مشن ہاؤس آئے جہاں ان سے محترم امام صاحب نے اسلام پر خطاب کیا اور ان کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے معلومات بہم پہنچائیں ۔ بعض اوقات تو سوالات و جوابات کے وقفہ میں بحث و مباحثہ کا رنگ پیدا ہو جاتا رہا ۔ ان مجلسوں میں خاکسار کو بھی حصّہ لینے کا موقع ملتا رہا ۔

یہاں پر یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ سکولوں کی طرف سے جو وفود آتے رہے ان کے ساتھ سکول کی طرف سے پادری صاحبان کو بھی ساتھ بھجوایا جاتا رہا اس طرح متعدد پادری صاحبان سے بھی گفتگو کا موقع پیدا ہوتا رہا۔

دیگر جلسوں اور سوشل مواقع پر شرکت

یہاں کی متعدد انجمنیں جن کے ساتھ ہمارے تعلقات ہیں اپنے جلسوں میں شرکت کی دعوت دیتی ہیں چنانچہ تعلقات بڑھانے کی غرض سے ان کے جلسوں میں شرکت کی جاتی ہے اس طرح بعض ایسے نئے لوگوں سے واقفیت پیدا ہوجاتی ہے جو اسلام میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ ذیل مواقع پر شرکت کی گئی۔

۱۔ LEVENS VRAGEN تنظیم (یہ) ایک مذہبی عیسائی تنظیم ہے جو مذہبی اخلاقی اور سائینسی موضوعات پر تقاریر کا انتظام کرتی ہے ان کے متعدد جلسوں میں خاکسار کو شرکت کا موقع ملا جہاں وقفہ سوالات میں سوال بھی کئے گئے۔

۲۔ ورلڈ کانگریس آف فینتھس ایمسٹرڈم کے جلسہ میں شامل ہونے کا موقع ملا مکرم امام صاحب اس مجلس کی مرکزی مجلس عاملہ کے ممبر بھی ہیں۔

۳۔ M-66 یہ ایک کیتھولک تنظیم ہے جو اسی نام سے اپنا ایک اخبار بھی نکالتی ہے اس کے ایک مذاکرہ میں شامل ہوئے۔

۴۔ ڈیبیٹنگ کلب برائے طلبہ بیرونی ممالک کے کئی جلسوں میں شرکت کی گئی۔

علاوہ ازیں لائبیریا۔ ترکی۔ ایران پاکستان۔ مصر۔ انڈونیشیا اور تیونس کے سفارتخانوں کی طرف سے متعدد مواقع پر ہمیں مدعو کیا گیا جہاں پر متعدد سفراء اور دیگر اہم شخصیتوں سے ملنے کا موقع ملا۔

ایک ایسے ہی موقع پر مکرم امام صاحب ہالینڈ کے وزیرِاعظم اور وزیرِ خارجہ سے بھی ملے۔ یہاں کے وزیرِ خارجہ ایک موقع پر مسجد میں بھی آچکے ہیں۔

علاوہ ازیں ایک تنظیم نے ایسٹر کے موقع پر اور ایمسٹرڈم میں مراکشی ہوسٹل کے افتتاح کے موقع پر ہمیں مدعو کیا گیا۔

حکومتِ پاکستان نے ایک جہاز ہالینڈ سے خرید کیا تھا اس کے افتتاح کے موقع پر اس رسم کو اسلامی رنگ دینے کے لئے کمپنی کی طرف سے مکرم امام صاحب کو بھی مدعو کیا گیا۔

جمعۃ المبارک

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال بھی نمازِ جمعہ کا التزام رہا ہیگ شہر کے علاوہ لوگ مضافات سے بھی آکر جمعہ میں شامل ہوتے رہے بلکہ کئی لوگ ایمسٹرڈم۔ روٹرڈم اوت ریخت اور دیگر دُور دُور کے مقامات سے بھی آکر نماز ادا کرتے رہے۔ خطبات میں تربیتی امور پر قرآن کریم و حدیث کی روشنی میں خیالات پیدا کئے جاتے رہے۔

رمضان المبارک

ماہ رمضان میں اوقات سحری و افطاری کا ٹائم ٹیبل بنا کر مسلمان احباب کو بھجوایا گیا۔ نیز ہر روز باقاعدگی سے قرآن کریم کے ایک پارہ کا درس دیا جاتا رہا۔ آخر میں ممبران نے مل کر اجتماعی طور پر دعا کے ساتھ قرآن کریم ختم کیا۔

عیدین

اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نمازوں میں ڈیڑھ سے دو ہزار تک لوگوں نے شرکت کی زیادہ تر ہمارے ترک مسلمان بھائی شامل ہوئے۔ ان کے علاوہ دیگر متعدد و مختلف ممالک اور نسلوں کے لوگوں نے شرکت کی۔ دونوں عیدوں پر شام کو کھانے کا بھی انتظام کیا گیا جس میں ڈیڑھ صد اصحاب نے شرکت کی

پریس میں ذکر

اللہ تعالیٰ کے احسان سے ملکی اخبارات ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر بھی خاصا چرچا رہا۔ ملک کے جملہ اہم اخبارات میں ہمارے چھوٹے بڑے پروگراموں کی خبریں شائع ہوتی رہیں علاوہ ازیں ملک کے بعض اہم ماہنامہ جات اور روزناموں سمیت سات اخبارات نے مشن ہاؤس آکر مکرم امام صاحب کا انٹرویو لیا جو تصاویر کے ساتھ شائع کیا گیا۔ نیز ریڈیو اور T.V. والوں نے بھی ایک ایک انٹرویو لے کر براڈکاسٹ کیا۔ ٹیلی ویژن پر مسجد کے مناظر دیکھ کر ملک کے مختلف حصوں سے خطوط موصول ہوئے اور اچھے رنگ میں اس کا Reaction ہوا۔

آمد زائرین ہیگ اور گردو نواح کے متعدد مقامات سے ڈچ لوگوں نے آکر مسجد کو دیکھا اور لٹریچر حاصل کیا۔ متعدد طلبہ نے آکر اسلام پر مقالات لکھنے کے لئے معلومات حاصل کیں۔ چنانچہ انہیں تمام ضروری مواد مہیا کیا گیا۔ ایک کیتھولک پادری صاحب اور ایک پروٹسٹنٹ پریسٹ بھی مسجد آئے ان سے گفتگو ہوئی اور لٹریچر دیا گیا۔ اسیطرح عیسائی فرقہ یہوواٹنس کا ایک مناد بھی مسجد آیا اس سے بھی بحث ہوئی اور اسے بھی مطالعہ کے لئے کتب دی گئیں۔ علاوہ ازیں اسلامی اور غیر اسلامی متعدد ممالک کے لوگ بھی آتے رہے۔

وقارِ عمل:۔ ممبران جماعت اور دوست احباب نے مل کر چار عدد بڑے بڑے وقارِ عمل کئے۔ ان مواقع پر مسجد کی عمارت کے اندر اور باہر روغن کیا گیا۔ باغ میں صفائی کرنے کے علاوہ پھولوں کے پودے لگائے گئے۔ چونکہ وقارِ عمل میں خاصہ وقت صرف ہوتا رہا اس لئے جملہ احباب کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام بھی مشن ہاؤس میں ہی کیا جاتا رہا۔ اس کام میں برادرم عبدالعزیز جن بخش صاحب نے نمایاں حصہ لیا۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ تَعَالیٰ۔

تبلیغی سفر:۔ امسال ہالینڈ اور بلجیم میں تبلیغی اغراض سے تیرہ بار سفر اختیار کیا۔ چنانچہ محترم امام صاحب کو ہالینڈ کے مشرقی اور جنوبی حصہ میں متعدد مقامات پر جانے کا موقع ملا جہاں آپ نے تین عدد ترک مزدوروں کے کیمپوں کو بھی دیکھا۔ اور لوگوں کو جماعت اور مشن ہاؤس سے متعارف کرایا۔

بلجیم میں آپ کو Brussels کا دورہ کرنے کا موقع ملا جہاں آپ نے مسلم طلبہ کے قائم کردہ ایک اسلامی مرکز کو دیکھا اور ان سے مل کر تعلقات پیدا کئے نیز بعض ممبران اور دوستوں سے ملاقات کی چنانچہ اب ہماری طرف سے وہاں ہمارا ماہانہ الاسلام باقاعدگی سے جاتا ہے۔

لٹریچر:۔ امسال ہمارے ایک ڈچ نومسلم نے کافی محنت کے ساتھ دنیا میں مسلم آبادی کے بارہ میں ضروری اعداد و شمار اکٹھے کئے۔ چنانچہ کئی اخبارات اور رسالوں نے اس سے فائدہ اٹھایا اور کئی طلبہ نے اسلام پر مضمون لکھتے ہوئے اس سے استفادہ کیا۔

علاوہ ازیں ماہنامہ الاسلام کا ایک نیا ٹائیٹل پیج چھپوایا گیا جس میں جماعتِ احمدیہ کے تعارف پر ایک مضمون کو خاص جگہ دی گئی جو تعلیمی۔ تربیتی اور تبلیغی مقاصد کے لئے مفید ثابت ہو رہا ہے اور دن بدن اس کی مقبولیت بڑھ رہی ہے۔

بفضلہ تعالیٰ ماہنامہ "الاسلام" جو ڈچ زبان میں تیار کیا جاتا ہے باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا امسال اس رسالہ میں تین صفحات پر مشتمل ایک خاص بلیٹن بھی دیا جاتا رہا جسکی تیاری خاکسار کے سپرد رہی۔ اس بلیٹن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور حضور کی مصروفیات سے لوگوں کو مطلع کیا جاتا ہے۔ نیز دیگر جماعتی اہم خبروں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ یہ رسالہ ٹائیٹل پیج کے علاوہ بارہ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔

متفرقات:۔ ہفتہ وار آنے والے ممبران و دوست احباب کو نماز و عربی کے اسباق دئے جاتے رہے۔ نیز اسلامی مسائل یاد کرائے جاتے رہے۔

امسال مسجد میں تیرہ نکاح پڑھائے گئے یہ نکاح ترکوں۔ اہل مراکش۔ سورینام (سابق ڈچ گیانا) اور انڈونیشین مسلمان خاندانوں کے تھے۔ چار نکاحوں کے موقع پر مقامی ٹاؤن ہال میں مسجد کے نمائندہ کے طور پر شرکت کی گئی جہاں رجسٹرار صاحب سے مل کر جماعت کا تعارف کرایا گیا اور لٹریچر پیش کیا گیا۔

بلجیم کے سفارتخانہ نے ایک مسجد بنانے کے سلسلہ میں معلومات حاصل کیں چنانچہ انہیں ضروری معلومات مہیا کی گئیں۔

مغربی جرمنی سے ساٹھ ترک مسلمانوں پر مشتمل ایک گروپ ماہ رمضان المبارک میں پہنچا اور نماز تراویح ادا کی۔ ایک ڈچ غیرمسلم نے ایک قریباً صدسالہ پرانا ڈچ ترجمہ قرآن کریم مشن ہاؤس کو بطور تحفہ پیش کیا۔ علاوہ ازیں ایک ترک مسلم بھائی نے مسجد کی محراب کے لئے ایک قالین کا تحفہ دیا۔

ترکی میں زلزلہ کے حادثہ پر ایک خاص اجلاس منعقد کرکے مصیبت زدہ لوگوں کے لئے دعا کی گئی نیز نقدی سے بھی مدد کی گئی اسکی رپورٹ پریس میں بھی آئی۔ ایک خط جناب سفیر صاحب ترکی کی خدمت میں بھی بھجوایا گیا جس میں زلزلہ سے متاثر احباب کے لئے ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ اس خط کے جواب میں جناب سفیر صاحب موصوف کی طرف سے شکریہ کا خط موصول ہوا۔

بیعتیں اور قبولِ اسلام:۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکے احسان سے عرصہ ہذا میں پانچ ڈچ سعید روحوں کو بیعت کر کے حلقہ بگوشِ اسلام و احمدیت ہونے کی توفیق ملی۔ فالحمد للہ۔ علاوہ ازیں متعدد ڈچ لڑکیوں نے ترک مسلمانوں کے زیر اثر مسجد آکر مکرم امام صاحب کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔

آخر میں احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ ہالینڈ میں اسلام کی نمایاں تبلیغ و اشاعت کے لئے دعا فرمائیں نیز کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی میں برکت بخشے۔ آمین۔

عِبادُ الرّحمٰن کی خصوصیات

مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی اے ربوہ

گذشتہ سے پیوستہ

استغفار کے بعد توبہ کا درجہ ہے اور توبہ کے کئی مدارج ہیں جن کے بغیر توبہ مکمل نہیں ہوتی۔ سچی توبہ وہی ہے جس کے بعد نیکیاں کرنے یعنی اعمال صالحہ کی توفیق ملے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ توبہ کے لئے تین شرائط ہیں۔ بدوں ان کی تکمیل کے سچی توبہ جسے توبۃ النصوح کہتے ہیں حاصل نہیں ہوتی۔ ان ہر سہ شرائط میں سے پہلی شرط جسے عربی زبان میں اقلاع کہتے ہیں۔ یعنی ان خیالات فاسدہ کو دور کر دیا جائے جو ان خصائل ردیہ کے محرک ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ تصورات کا بڑا بھاری اثر پڑتا ہے۔ کیونکہ حیطۂ عمل میں آنے سے پیشتر ہر ایک فعل ایک تصوری صورت رکھتا ہے۔ پس توبہ کے لئے پہلی شرط یہ ہے ان خیالات فاسد و تصورات بد کو چھوڑ دے مثلاً اگر ایک شخص کسی عورت سے کوئی ناجائز تعلق رکھتا ہو تو اسے توبہ کرنے کے لئے پہلے ضروری ہے کہ اس کی شکل کو بدصورت قرار دے اور اس کی تمام خصائل رذیلہ کو اپنے دل میں مستحضر کرے۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے کہ تصورات کا اثر بہت زبردست اثر ہے اور میں نے صوفیوں کے تذکروں میں پڑھا ہے کہ انہوں نے تصورات کو یہاں تک پہنچایا کہ انسان کو بندر یا خنزیر کی صورت میں دیکھا۔ غرض یہ ہے کہ جیسا کوئی تصور کرتا ہے ویسا ہی رنگ چڑھ جاتا ہے۔ پس جو خیالات بد لذات کا موجب سمجھے جاتے تھے ان کا قلع قمع کرے یہ پہلی شرط ہے دوسری شرط ندم ہے یعنی پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا۔ ہر ایک انسان کا کانشنس اپنے اندر یہ قوت رکھتا ہے کہ وہ اس کو ہر برائی پر متنبہ کرتا ہے مگر بدبخت انسان اس کو معطل چھوڑ دیتا ہے۔ پس گناہ اور بدی کے ارتکاب پر پشیمانی ظاہر کرے اور یہ خیال کرے کہ یہ لذات عارضی اور چند روزہ ہیں۔ اور پھر یہ بھی سوچے کہ ہر مرتبہ اس لذت اور حظ میں کمی ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ بڑھاپے میں آکر جبکہ قویٰ بیکار اور کمزور ہو جائیں گے۔ آخر ان سب لذاتِ دنیا کو چھوڑنا ہوگا۔ پس جبکہ خود زندگی ہی میں یہ سب لذات چھوٹ جانے والی ہیں تو پھر ان کے ارتکاب سے کیا حاصل۔ بڑا خوش قسمت ہے وہ انسان جو توبہ کی طرف رجوع کرے اور جس میں اول اقلاع کا خیال پیدا ہو یعنی خیالات فاسدہ و تصورات بیہودہ کا قلع قمع کرے۔ جب یہ نجاست اور ناپاکی نکل جائے تو پھر نادم ہو اور اپنے کئے پر پشیمان ہو۔ تیسری شرط عزم ہے۔ یعنی آئندہ کے لئے مصمم ارادہ کرے کہ پھر ان برائیوں کی طرف رجوع نہ کرے گا اور جب وہ مداومت کرے گا تو خدا تعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ سیئات اس سے قطعاً زائل ہو کر اخلاقِ حسنہ اور افعالِ حمیدہ اس کی جگہ لے لیں گے اور یہ فتح ہے اخلاق پر۔ اس پر قوت اور طاقت بخشنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے کیونکہ تمام طاقتوں اور قوتوں کا مالک وہی ہے جیسے فرمایا اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۳۲ تا ۱۳۴)

توبہ استغفار اور محاسبہ نفس کے ذریعے ہر وقت چوکنے اور ہوشیار رہ کر خدا تعالیٰ کی طرف جھکنا چاہیئے تا ہمارا خدا ہم سے راضی ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔"

(کشتی نوح)

عباد الرحمٰن کی گیارھویں خصوصیت یہ ہے کہ وہ جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے نہ عدالت میں نہ انسان کے حق میں اور نہ اپنے اعضاء کے خلاف جھوٹی گواہی دیتے ہیں۔ یعنی اگر ان کے ہاتھوں۔ کانوں اور پیروں سے کوئی برا عمل سرزد ہو گیا یا ان کی زبان نے کوئی بات کہدی تو وہ یہ نہیں کہتے کہ اُن کے ہاتھوں نے ایسا نہیں کیا اُن کے کانوں نے ایسا نہیں سنا اُن کی زبان اور پیروں نے ایسا نہیں کیا۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ اپنے ہی اعضاء کے اعمال کے خلاف گواہی دے رہے ہیں۔ ایسا ہی قیامت کے روز خدا تعالیٰ کے حضور اس کی تردید میں ان کے اعضاء گواہی دیں گے اور اُن کے جھوٹ کی تردید کریں گے۔ خدا تعالیٰ کی صفات اور اسکی ہستی کا انکار کرنا بھی ایک جھوٹ ہے جس سے شرک لازم آتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف نے جھوٹ کو بھی ایک نجاست اور رجس قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ۔ دیکھو یہاں جھوٹ کو بُت کے مقابل رکھا ہے اور حقیقت میں جھوٹ بھی ایک بُت ہی ہے ورنہ کیوں سچائی کو چھوڑ کر دوسری طرف جاتا ہے۔ جیسے بُت کے نیچے کوئی حقیقت نہیں ہوتی اسی طرح جھوٹ کے نیچے بھی ملمع سازی کے اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔ جھوٹ بولنے والوں کا اعتبار یہاں تک کم ہو جاتا ہے کہ اگر وہ سچ کہیں تب بھی یہی خیال ہوتا ہے کہ اس میں بھی کچھ جھوٹ کی ملاوٹ نہ ہو اگر جھوٹ بولنے والے چاہیں کہ ہمارا جھوٹ کم ہو جائے تو جلدی سے دور نہیں ہوتا۔ مدت تک ریاضت کریں تب جا کر سچ بولنے کی عادت اُن کو ہوگی۔"

(الملفوظات۔ جلد سوم صفحہ ۳۵)

جھوٹ سب بد اخلاقیوں کی جڑ ہے اور اس کے ترک کرنے سے انسان کو توفیق ملتی ہے کہ وہ دوسری اخلاقی برائیوں سے بھی بچ جائے۔

عباد الرحمٰن کی بارھویں خصوصیت:۔ وہ اللہ کے نیک بندے جو رحمان خدا کی صفات کے مظہر ہوتے ہیں۔ اتنے مصروف ہوتے ہیں کہ ان کے لئے وقت ضائع کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا۔

اَنْتَ الشَّیْخُ الْمَسِیْحُ الَّذِیْ لَا یُضَاعُ وَقْتُہٗ۔ (تذکرہ صفحہ ۱۲۰)

عباد الرحمان کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا۔ جب کبھی وہ لغو باتوں کے پاس سے گذرتے ہیں تو ان سے بچ کر صحبت صالحین اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ۔ صادق اور پاکباز لوگوں کی مصاحبت اختیار کرو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ۔"میرے نزدیک موجودہ زمانہ میں جو لغویات پائی جاتی ہیں ان میں سب سے مقدم سینما ہے جو تمام اخلاق کے لئے نہایت ہی مہلک اور تباہ کن چیز ہے اور تمدنی لحاظ سے بھی ملکی امن کے لئے خطرہ کا موجب ہے ۔۔۔ یہ ایک بدترین لعنت ہے جس نے سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے ۔۔۔ کوئی فلم ایسی نہیں ہوتی جس میں گانا بجانا نہ ہو۔ اور گانا بجانا اسلام میں سخت منع ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور قرآن کریم کی اس آیت سے پتہ لگتا ہے۔ کہ انسان خدا تعالیٰ کا بندہ ہی نہیں بن سکتا جب تک وہ گانے بجانے کی مجلسوں سے الگ نہ ہو ۔۔۔۔۔۔ اسی بناء پر میں نے اپنی جماعت کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ سینما نہ دیکھا کرے کیونکہ اس میں گانا بجانا ہوتا ہے جو انسانی قلب کو خدا تعالیٰ کی طرف سے غافل کر دیتا ہے ۔۔۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ گانا بجانا اور باجے وغیرہ یہ سب شیطان کے ہتھیار ہیں۔ جن سے وہ لوگوں کو بہکاتا ہے مگر افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کی اس واضح ہدایت کو بھلا دیا ہے اور وہ اپنی طاقت کے زمانہ میں رنگ رلیوں میں مشغول ہو گئے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آخر انہیں اپنی حکومت سے ہاتھ دھونا پڑا خلافت عباسیہ تباہ ہوئی تو محض گانے بجانے کی وجہ سے ہلاکو خان اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ منزلوں پر منزلیں طے کرتا ہوا بغداد کی طرف بڑھتا آ رہا تھا اور معتصم باللہ ناچ گانے میں مشغول تھا اور بار بار کہتا تھا کہ تم گانے والیوں کو بلاؤ۔ بغداد پر کوئی حملہ نہیں کر سکتا۔ جو حملہ کرے گا وہ خود تباہ ہو جائے گا۔ لیکن ہلاکو خان نے پہنچتے ہی سب سے پہلے بادشاہ کو قتل کروا دیا پھر اسکے ولیعہد کو قتل کیا اور پھر بغداد پر حملہ کر کے اسکی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور اٹھارہ لاکھ آدمی قتل کر دئے۔ اسی طرح مغلیہ حکومت کی تباہی بھی گانے بجانے کی وجہ سے ہی ہوئی۔ محمد شاہ رنگیلے کو رنگیلا اسی لئے کہا جاتا ہے کہ وہ گانے بجانے کا بہت شوقین تھا۔ بہادر شاہ جو ہندوستان کا آخری مغل بادشاہ تھا وہ بھی اسی گانے بجانے کی وجہ سے تباہ ہوا۔ انگریزوں کی فوجیں کلکتہ سے بڑھ رہی تھیں۔ الہ آباد سے بڑھ رہی تھیں لکھنؤ سے بڑھ رہی تھیں میرٹھ سے بڑھ رہی تھیں سہارنپور سے بڑھ رہی تھیں اور بادشاہ کے دربار میں گانا بجانا ہو رہا تھا۔ آخر انگریزوں نے اسکے بارہ بیٹوں کے سر کاٹ کر

اور خوان میں لگا کر اس کی طرف بھیجے اور کہا کہ یہ آپ کا تحفہ ہے اندلس کی حکومت بھی گانے بجانے کی وجہ سے تباہ ہوئی۔ مصری حکومت بھی گانے بجانے کی وجہ سے تباہ ہوئی مصر پر صلاح الدین ایوبی نے حملہ کیا تو فاطمی بادشاہ اسوقت گانے بجانے میں ہی مشغول تھا مگر اتنی بڑی تباہی دیکھنے کے باوجود مسلمانوں کو اب بھی یہی شوق ہے کہ سینما

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم از صفحہ ۱۱۴۳ تا ۱۱۵۰)

مرکزی اجتماع انصار اللہ (۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر ۱۹۶۷ء) میں احباب کثرت سے شریک ہوں

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

مجاہدین تحریک جدید کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیگا

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا :۔

"یاد رکھو! یہ تحریک خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی اُن کو بھی دور کر دے گا۔ اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں تو آسمان سے خدا تعالیٰ اسکو برکت دے گا۔"

"پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ بڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ کفیل ہوگا اور آسمانی نور اُن کے سینوں سے اُبل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرے گا۔"

(احباب کرام کی خدمت میں عرض ہے کہ اب بقیہ تین ہفتوں میں اپنے وعدوں کی رقوم ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے۔

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مستقل صدقے کا کام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کے متعلق فرمایا :۔

"جو لوگ اس میں حصہ لیں گے وہ اس تبلیغ دین کے ذریعہ جو اُن کے روپیہ سے ہوتی رہے گی اپنی موت کے ہزاروں سال بعد میں بھی ثواب حاصل کرتے جائیں گے میں کہتا ہوں کہ ہزاروں سال جانے دو اگر سو دو سو سال بھی مستقل طور پر تمہیں ثواب پہنچتا رہے تو یہ کتنی عظیم الشان کامیابی ہے اور اس کے مقابلہ میں چند سالوں کی قربانی کی حقیقت ہی کیا ہے۔

آنے والی نسلوں میں تمہارا نام عزت سے لیا جائے گا۔"

پس قارئین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ تحریک جدید کے وعدے اب بلا تاخیر ادا کر کے ممنون فرمائیں۔ ۳۱ اکتوبر ادائیگی کی آخری تاریخ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو بروقت ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دو احباب کیلئے دُعا کی تحریک

مکرم چوہدری فضل کریم صاحب و چوہدری منور احمد صاحب پسران چوہدری اللہ بخش صاحب پھیرو چیچی (گکھڑی) نے تحریک جدید کا ایک ایک ہزار روپے کا وعدہ کیا ہے۔ قارئین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائی جائے اور اللہ تعالیٰ دوسرے مخیر حضرات کو بھی توفیق بخشے۔

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

نجات کی طرف دوڑو!

سیدنا حضرت المسیح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے اُن کی جانیں اور مال اس شرط پر مانگ لئے ہیں کہ وہ ان کو جنت دے گا۔ اے مومنو! کیا تم نے اپنے مالوں کا کوئی حصہ بھی "تحریک جدید" میں دیا ہے کہ تم خدا سے جنت مانگ سکو۔

(۲) دنیا میں آج خدا تعالیٰ کو قریباً ہر گھر سے اور ہر ملک سے نکال دیا گیا ہے۔ اے احمدی مخلصو! خدا تعالیٰ نے تم کو مقرر کیا ہے کہ خدا کو اس کے گھر میں داخل کرو۔

تقویٰ کی راہ سے نماز کی اقامت میں کوشش کریں

جہاں تک ہو سکے پاک اور صاف ہو کر اور نفی خطرات کر کے نماز ادا کریں اور کوشش کریں کہ نماز ایک گری ہوئی حالت میں نہ رہے۔ اور اسکے جس قدر ارکان حمد و ثنا حضرت عزت اور توبہ استغفار اور دعا اور درود ہیں۔ وہ دلی جوش سے صادر ہوں۔ لیکن یہ تو انسان کے اختیار میں نہیں ہے کہ ایک خرق العادت محبت ذاتی اور خشوع ذاتی اور محویت سے بھرا ہوا ذوق و شوق اور ہر ایک کدورت سے خالی حضور اس کی نماز میں پیدا ہو جائے گویا وہ خدا کو دیکھ رہے۔ اور ظاہر ہے کہ جب تک نماز میں یہ کیفیت پیدا نہ ہو۔ وہ نقصان سے خالی نہیں۔ اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ متقی وہ ہیں جو نماز کو کھڑی کرتے ہیں۔ اور کھڑی وہی چیز کی جاتی ہے جو گرنے کے لئے مستعد ہے پس آیت يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ کے یہ معنے ہیں کہ جہاں تک اُن سے ہو سکتا ہے نماز کو قائم کرنے کے لئے کوشش کرتے ہیں اور تکلف اور مجاہدات سے کام لیتے ہیں۔ مگر انسانی کوشش بغیر خدا تعالیٰ کے فضل کے بیکار ہے۔ اسلئے اس کریم و رحیم نے فرمایا هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ یعنی جہاں تک ممکن ہو وہ تقویٰ کی راہ سے نماز کی اقامت میں کوشش اور سعی کریں۔ پھر اگر وہ میرے کلام پر ایمان لاتے ہیں۔ تو میں ان کو انہی کی کوشش اور سعی پر نہیں چھوڑوں گا۔ بلکہ میں آپ ان کی دستگیری کروں گا۔ تب ان کی نماز ایک اور رنگ پکڑ جائے گی اور ایک اور کیفیت ان میں پیدا ہو جائے گی جو ان کے خیال و گمان میں بھی نہیں تھی یہ فضل محض اسلئے ہوگا کہ وہ خدا تعالیٰ کے کلام قرآن شریف پر ایمان لائے اور جہاں تک ان سے ہو سکا اسکے احکام کے مطابق عمل میں مشغول رہے۔ غرض نماز کے متعلق جس زائد ہدایت کا وعدہ ہے وہ یہی ہے کہ اس قدر طبعی جوش اور ذاتی محبت اور خشوع اور کامل حضور میسر آ جائے کہ انسان کی آنکھ اپنے محبوب حقیقی کے دیکھنے کے لئے کھل جائے اور خارق عادت کیفیت مشاہدہ جمال باری کی میسر آ جائے جو لذات روحانیہ سے سراسر مخمور ہو۔ اور دنیوی رذائل اور انواع و اقسام کے معاصی قولی اور فعلی اور بصری اور سماعی سے دل کو متنفر کر دے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۵-۱۳۴)

(مہتمم تربیت مرکزیہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

اخلاق دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو آجکل کے نو تعلیم یافتہ پیش کرتے ہیں۔ کہ ملاقات وغیرہ میں زبان سے چاپلوسی اور مداہنہ سے پیش آتے ہیں اور دلوں میں نفاق اور کینہ بھرا ہوا ہوتا ہے یہ اخلاق قرآن شریف ہیں۔ دوسری قسم کے اخلاق یہ ہیں کہ سچی ہمدردی کرے دل میں نفاق نہ ہو اور چاپلوسی اور مداہنہ وغیرہ سے کام نہ لے جیسے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى تو یہ کامل طریق ہے۔

اور ہر ایک کامل طریق اور ہدایت خدا کے کلام میں موجود ہے۔ جو اس سے روگردانی کرتے ہیں وہ اور جگہ ہدایت نہیں پا سکتے اچھی تعلیم اپنی اثر اندازی کے لئے دل کی پاکیزگی چاہتی ہے۔ جو لوگ اس سے دور ہیں اگر عمیق نظر سے ان کو دیکھو گے تو ان میں ضرور گند نظر آئے گا۔ زندگی کا اعتبار نہیں ہے۔ نماز، صدق و صفا میں ترقی کرو۔

(الملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۰۰)

(مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"کیا تحریک جدید کے جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر تم خدا کو اس کے گھر میں داخل نہ کرو گے؟"

یاد رہے اب تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں صرف ایک ماہ باقی رہ گیا ہے مجاہدین تحریک جدید کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے وعدوں کی ادائیگی ۳۱ اکتوبر سے پہلے کر کے اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے وارث بنیں۔"

وکیل المال اوّل تحریک جدید

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں ضروری اطلاعات

ابھی سے تیاری شروع کر دیں

سب اطفال مطلع رہیں کہ ان کا جو بیسواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۰، ۲۱، ۲۲ اکتوبر کو ایوان محمود میں منعقد ہو گا۔ اس مفید تربیتی اجتماع میں بچوں کو کثرت سے شامل ہونا چاہیئے۔ لہٰذا اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کے لئے سالانہ وظائف

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال دو ہونہار اطفال کو دس روپے ماہوار کا انعامی وظیفہ دیا جاتا ہے۔ سال ۶۸-۶۷ء کے وظیفہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے تمام اطفال جو گزشتہ سالوں میں بدر اطفال کا امتحان پاس کر چکے ہیں سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ کے موقع پر اس وظیفہ کے لئے انٹرویو کے امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں مذہبی اور جماعتی معلومات نیز عمومی لحاظ سے اوّل اور دوم آنے والے اطفال کو سال بھر کے لئے دس دس روپے ماہوار کا انعامی وظیفہ دیا جائے گا۔ خواہش مند اطفال سالانہ اجتماع میں ضرور شرکت کریں۔ انٹرویو کے معین وقت کی اطلاع دوران اجتماع کر دی جائے گی۔ گزشتہ سالوں میں وظیفہ حاصل کرنے والے امتحان دوبارہ مقابلہ میں شامل نہیں ہو سکتے۔

قائدین کرام۔ اطفال کو اس امر کی اطلاع کر دیں اور مناسب تیاری کروائیں۔

انعامی مقابلے

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر جو ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے مندرجہ ذیل انعامی مقابلوں کا انتظام کیا گیا ہے بعض انفرادی مقابلوں میں اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو الگ معیار مقرر کئے گئے ہیں۔

معیار صغیر:- ۷ تا ۱۰ سال۔
معیار کبیر:- ۱۱ تا ۱۵ سال

ٹیم وار مقابلوں میں ایک ہی معیار ہو گا۔ اور ٹیمیں ڈویژن وار بنائی جا سکیں گی۔

علمی مقابلے: مقابلہ قرأت حفظ قرآن:- نظم۔ تقریر۔ مضمون نویسی۔ اذان۔ معلومات عامہ۔ مشاہدہ و معائنہ۔ اور پیغام رسانی۔ (ٹیم کی ٹیم)

ورزشی مقابلے: سو گز کی دوڑ۔ اونچی چھلانگ۔ لمبی چھلانگ۔ مرغ لڑائی۔ نشانہ بازی تین ٹانگ کی دوڑ۔ رسہ کشی۔ فٹ بال۔ کبڈی۔ اور جھنڈا جھنگ۔ ان سب مقابلہ جات میں اوّل و دوم آنے والے بچوں کو انعامات دیئے جائیں۔

اطفال کے لئے علمی و صنعتی نمائش

اطفال الاحمدیہ کے اجتماع کے موقع پر حسب سابق ایک علمی و صنعتی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس میں بہترین چارٹ یا دستی کام کرنے والے اطفال اور مجالس کو انعامات دیئے جائیں گے۔ اس نمائش میں دلچسپی رکھنے والی مجالس اپنے کوائف سے جلد مطلع کریں۔

اطفال کے علمی مقابلوں کے لئے عناوین

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع کے موقع پر جو ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ علمی مقابلوں کے لئے حسب ذیل عناوین مقرر کئے گئے ہیں۔ بچے جو نسا عنوان چاہیں چن سکتے ہیں۔

مقابلہ تقریر وقت ۴ منٹ

۱- قرآن کریم کا علم حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟
۲- آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بچوں سے شفقت
۳- خلافت کی برکات

مقابلہ مضمون نویسی:- وقت نصف گھنٹہ۔ کاغذ قلم خود لائیں۔

۱- اسلام ایک سچا مذہب ہے۔
۲- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے تین دلکش دلائل۔
۳- وقف جدید اور احمدی بچوں کی ذمہ داری۔

امتحان وظائف اطفال

امسال بھی اجتماع اطفال کے موقع پر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال کا ایک امتحان لے کر دو بہترین اطفال کو ایک سال تک وظیفہ دیا جائے گا۔ اس امتحان کا نصاب حسب ذیل ہے۔

۱- بچوں کے لئے تاریخ احمدیت مؤلفہ شیخ خورشید احمد صاحب
۲- دس اشعار "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے"
۳- قرآن کریم کی آخری پانچ سورتیں زبانی۔
۴- انٹرویو برائے معلومات عامہ متعلق اسلام و سلسلہ احمدیہ۔

اس امتحان میں وہ سب اطفال شامل ہو سکیں گے جنہوں نے اطفال الاحمدیہ کے چاروں امتحانات۔ ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال۔ بدر اطفال پاس کر لئے ہیں۔ قائدین مجالس و ناظمین اطفال سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی مجلس کے اطفال کو امتحان وظائف کے بارہ میں ضروری معلومات بہم پہنچائیں اور امتحان میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔

اطفال کا تھیلا

بیرونی مجالس کے وہ اطفال جو اپنے مرکزی سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے ربوہ میں تشریف لا رہے ہیں اس امر کو ہرگز نہ بھولیں کہ انہوں نے موسم کے مطابق بستر اور کپڑوں کے علاوہ طفل کا تھیلا بھی ہمراہ لانا ہے۔ اس تھیلے میں ایک پلیٹ۔ ایک مگ یا گلاس۔ آدھ سیر بھنے ہوئے چنے اور ضرورت کا دیگر مختصر سامان ضرور موجود ہو۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۹/۹ بروز ... لڑکی عطا فرمائی ہے جو ان دنوں سخت بیمار ہے۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بچی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد یامین باجوہ تلہار)

درخواست دعا

خاکسار مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میری جملہ پریشانیوں سے مجھے نجات بخشے۔ آمین (محمد فیروز الدین آف نیال)

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
مفرد و مرکب یونانی ادویات اطریفلات
معجونات، جوارشات
اور مفرحات وغیرہ کا
قابلِ اعتماد مرکز
ڈی ۳۸
المشتہر: مینیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ماہ رمضان المبارک
ہم بڑی خوشی سے امسال بھی اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان المبارک کی خصوصی رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں یہ رعایت ۳۱ دسمبر ۶۷ء تک جاری رہے گی۔ آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتاب خیر و برکت مفت منگوائیے۔ اس کتاب میں اسماء حسنیٰ کے معنی اور تشریح بڑی تفصیل کے ساتھ شائع کی گئی ہے اور اس بابرکت کتاب میں تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع رعایت رمضان المبارک درج کر دی ہیں
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

زود جام عشق
قوت پیدا کرنے کا
مفید و مجرب نسخہ
قیمت ایک ماہ کورس -/۲۰ روپے
منجانب:- دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

دنیوی امور کی طرح اخلاقی اور روحانی امور میں بھی نمونہ کی ضرورت ہوتی ہے

یہ نمونہ ہمیشہ ہی انبیاء کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا جاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ القصص کی آیات ۶۵، ۶۶ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہر چیز کے لئے کوئی نہ کوئی نمونہ مقرر کیا ہوا ہے۔ جب ہم اس نمونہ کی نقل کر لیتے ہیں تو ہم اپنے کام میں کامیاب سمجھے جاتے ہیں ورنہ نہیں۔ مثلاً ہمارے ملک میں روزانہ لین دین کے معاملات میں لڑائیاں ہوتی ہیں۔ ایک شخص دوسرے سے کہتا ہے کہ یہ سو روپے لو اور اس کے عوض مجھے گندم دے دو جب گندم والا اسے گندم بھجواتا ہے تو وہ کہتا ہے میں نے تو ایسی گندم بھجوانے کے لئے نہیں کہا تھا۔ میں نے تو اور قسم کی گندم کا مطالبہ کیا تھا۔ یورپین قوموں نے انہی جھگڑوں کو دیکھتے ہوئے ہر قسم کے نمونے اپنے پاس رکھے ہوئے ہوتے ہیں اور انہی نمونوں کے مطابق وہ اجناس کی خرید و فروخت کرتے ہیں اچھی گندم اچھی کپاس۔ اچھی جوار اور اچھے چاول وغیرہ کے نمونے انہوں نے شیشے کے بڑے بڑے مرتبانوں میں بند کر کے رکھے ہوئے ہوتے ہیں اور ان کے اوپر لیبل لگا کر لکھ دیتے ہیں کہ گندم یا کپاس فلاں قسم کی ہے یا یہ خصوصیات اپنے اندر رکھتی ہے اور جب وہ اس قسم کی جنس کہیں سے خریدنا چاہتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں یہ نمونہ موجود ہے ہمیں ایسی گندم یا کپاس چاہیئے اور اگر کوئی تاجر گندم یا کپاس بھجوائے تو ماہرین فن نمونہ کو سامنے رکھ کر دیکھتے ہیں کہ آیا یہ گندم یا کپاس نمونہ کے مطابق ہے یا نہیں اور اگر نہ ہو تو گورنمنٹ اس مال کو رد کر دیتی ہے غرض یقینی طور پر کسی چیز کے اعلیٰ ہونے کا بھی فیصلہ کیا جا سکتا ہے جب ہمارے پاس کوئی نمونہ موجود ہو اور اسے دیکھ کر یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ آیا مطلوبہ جنس نمونہ کے مطابق ہے یا نہیں۔

جس طرح دنیا کی اور چیزوں کے متعلق نمونہ کی ضرورت تسلیم کی گئی ہے اسی طرح اخلاقی اور روحانی امور میں بھی کسی نمونہ کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ نمونہ ہمیشہ ہی انبیاء کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔ جو شخص اس نمونہ کے مطابق اپنے آپ کو بنا لیتا ہے اسے قبول کر لیا جاتا ہے۔ اور جو اس نمونہ کے مطابق نہ ہو اسے رد کر دیا جاتا ہے چنانچہ کسی زمانہ میں اس نے آدمؑ کو بھیج کر یہ اعلان کرا دیا کہ جو شخص آدمؑ کے نمونہ کے مطابق ہو گا اسے قبول کیا جائے گا۔ اور کسی زمانہ میں اس نے نوحؑ کو لوگوں کے لئے نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ اسی طرح کسی زمانہ میں اس نے ابراہیمؑ کو نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ کسی زمانہ میں اس نے کرشن کو اور رام چندر جی کو نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ کسی زمانہ میں زرتشت کو نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ کسی زمانہ میں ایوبؑ کو نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ کسی زمانہ میں داؤدؑ اور سلیمانؑ کو نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ کسی زمانہ میں مسیح ناصریؑ کو نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ اور جب آخری زمانہ آیا تو اس نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مبعوث فرما کر اعلان فرما دیا کہ اب قیامت تک صرف یہی ہمارا نمونہ ہے۔ اگر تم اپنی زندگیاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کے مطابق بناؤ گے تو میں تمہیں قبول کر لوں گا ورنہ نہیں۔ اسی امر کی طرف اللہ تعالیٰ نے زیر تفسیر آیت میں اشارہ فرمایا ہے کہ قیامت کے دن ہم ہر امت کے سامنے ان کے نبی کو جسے نمونہ کے طور پر بھیجا گیا تھا پیش کریں گے اور کہیں گے کہ ہم نے یہ نمونہ تمہاری طرف بھیجا تھا اب تم جو کہتے ہو کہ ہمیں جنت میں داخل کیا جائے تو تم پہلے یہ بتاؤ کہ تم نے اپنے آپ کو کہاں تک اس نمونہ کے مطابق بنایا ہے"

(تفسیر کبیر جلد ۷ حصہ ۲ صفحہ ۲۳۰، ۲۳۱)

اجتماع انصار اللہ لائلپور

مجلس انصار اللہ ضلع لائلپور کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ مورخہ ۱۳ راکتوبر بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ لائلپور میں انصار اللہ کا تربیتی اجتماع منعقد ہو رہا ہے جس میں شمولیت کے لئے مرکز کی طرف سے بھی نمائندے تشریف لے جائیں گے۔ اجتماع کا پروگرام بعد نماز جمعہ شروع ہو گا۔ اور ۶ بجے شام ختم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر بھی سنائی جائے گی۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

احباب کیلئے ایک ضروری اعلان

موصیوں کی نعشیں براہ راست احاطہ بہشتی مقبرہ میں لائی جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشاد کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے کہ باہر سے آنے والی ہر موصی کی نعش سیدھی احاطہ بہشتی مقبرہ میں آنی چاہیئے۔ وہاں پر ہی نماز جنازہ پڑھی جایا کریگی اس طرح سے آنے والے احباب کو سہولت رہے گی۔

ابوالعطاء جالندھری
صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ

چندہ وقف جدید

دوستوں کو معلوم ہے کہ وقف جدید کا سال یکم جنوری سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جاتا ہے اس عرصہ میں احباب کو حسب وعدہ تمام چندہ ادا کر دینا چاہیئے۔ کئی دوست ایسے ہیں جنہوں نے وعدے تو لکھوا دیئے ہیں لیکن چندہ ادا نہیں کیا ایسے دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے حساب کا جائزہ لے کر اپنے ذمہ جس قدر چندہ نکلتا ہے اپنی جماعت کے سیکرٹری مال کو ادا کر کے رسید حاصل کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

سالانہ اجتماع پر آنے والی نمائندگان کے لئے ضروری ہے کہ ان کے پاس اپنی لجنہ کی صدر کی تحریر ہو۔ ورنہ انہیں نمائندگی کا ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرے ابا جان محترم مرزا برکت علی صاحب چند دنوں سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت بڑھ گئی ہے نیز میری امی جان بھی بخار سے بیمار رہتی ہیں اب پہلے کی نسبت ٹھیک ہیں مگر کمزوری بہت ہو گئی ہے تمام احمدی بہن بھائیوں اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ میرے والدین کے لئے دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین (صالحہ طلعت جونیئر ماڈل سکول۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴